ادبیات

فردوسِ خیال

از جناب ماہر القادری

اب نہیں ہے وہ نگاہِ شوق کی بے مائگی
بند آنکھوں کو مبارک عشرتِ نظارگی

اُس کی وہ مجھ پر توجہ اور پھر یکبارگی
ہوش کو نیند آگئی، بیدار تھی دیوانگی

گریۂ شبنم کو پھولوں سے سہارا مل گیا
آنسوؤں نے پھونک دی گلشن میں روحِ تازگی

اہلِ کشتی کو غمِ طوفان و بیمِ موج موج
اہلِ ساحل مبتلائے فتنۂ آسودگی

لمحہ لمحہ اضطراب و لحظہ لحظہ انقلاب
ختم ہونے کو ہے شاید اقتدارِ خواجگی

ہر نظر لطفِ تجلّی، ہر نفس پیغامِ دوست
ایسے عالم میں ہے کس کو فرصتِ آوارگی

میری شانِ بندگی مختار ہے آزاد ہے
میرا یہ مسلک نہیں ہے "بندگی، بیچارگی"

او نگاہِ فتنہ ساماں! اے ادائے کامیاب!
تو نے کس کافر سے سیکھی ہے تغافل پیشگی

دیکھتے ہیں آپ ماہرؔ کو عجب انداز سے
کچھ توجہ، کچھ حیا، کچھ ناز، کچھ بیگانگی

نوائے سروش

از جناب ماہر القادری

[illegible]